مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، اگر ایک نمازی ظہر کے وقت مسجد میں جائے اور دیکھے کہ جماعت کھڑی ہے، کیا وہ جماعت میں شامل ہو جائے یا چار رکعت سنت موکدہ پہلے ادا کرے۔ اگر جماعت میں شامل ہو جاتا ہے تو چار سنت پڑھے گا کہ نہیں؟ اگر پڑھنی ہیں تو کب پڑھے گا؟ رہنمائی فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصلیا و مسلما

واضح رہے کہ اگر کوئی شخص ظہر کے وقت مسجد میں داخل ہوا اور دیکھا کہ فرائض کی جماعت کھڑی ہے تو اس کو چاہیے کہ جماعت میں شامل ہو جائے، البتہ جو ظہر کی چار رکعت سنتِ مؤکدہ رہ گئی تھیں، وہ فرض نماز سے فارغ ہو کر پہلے دو رکعت سنتِ مؤکدہ ادا کرے، اس کے بعد چھوٹی ہوئی چار رکعت سنت ادا کرے۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٢/٥٩):
"(بخلاف سنة الظهر) وكذا الجمعة (فإنه) إن خاف فوت ركعة (يتركها) ويقتدي (ثم يأتي بها) على أنها سنة (في وقته) أي الظهر (قبل شفعه) عند محمد، وبه يفتى جوهرة.
(قوله: وبه يفتى) أقول: وعليه المتون، لكن رجح في الفتح تقديم الركعتين. قال في الإمداد: وفي فتاوى العتابي، أنه المختار، وفي مبسوط شيخ الإسلام أنه الأصح؛ لحديث عائشة «أنه عليه الصلاة والسلام كان إذا فاتته الأربع قبل الظهر يصليهن بعد الركعتين». وهو قول أبي حنيفة، وكذا في جامع قاضي خان اهـ والحديث قال الترمذي: حسن غريب، فتح".والله تعالى اعلم بالصواب

العبد الضعیف

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۴۴۲/۰۸/۲۶

۲۰۲۱/۰۴/۱۰

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجامعۃ الاشرفیۃ دارالافتاء

دارالافتاء 95/130 10/4/2021